قرآن کا سبق-13b: بُرا سودا کفر کا (البقرۃ:90)

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- بنی اسرائیل نے کفر کے بدلے اپنے آپ کو بیچ دیا۔
- حسد و نفرت کی وجہ سے انہوں نے رسول اللہ ﷺ کا اور ہدایت کا انکار کر دیا۔
- اُن کی اِن حرکتوں کی وجہ سے رُسوا کرنے والا عذاب ان کا انتظار کر رہا ہے۔

تلاوت و تشریح:

بِئْسَمَا	اشْتَرَوْا بِهٖٓ	اَنْفُسَهُمْ	اَنْ	يَّكْفُرُوْا	بِمَآ
بُری ہے وہ چیز	(کہ) بیچ ڈالا انہوں نے اس کے بدلے	اپنے آپ کو 1	کہ	وہ منکر ہوئے	اس سے جو

اَنْزَلَ اللّٰهُ	بَغْيًا	اَنْ	يُّنَزِّلَ اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ
نازل کیا اللہ نے،	(اس) ضد سے 2	کہ	نازل کرتا ہے اللہ	اپنے فضل سے

عَلٰى مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ ۚ	فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ
جس کے اوپر	چاہے	اپنے بندوں میں سے، 3	سو وہ کما لائے غضب

عَلٰى	غَضَبٍ ۭ	وَلِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ 90
پر	غضب، 4	اور کافروں کے لیے	عذاب ہے	رسوا کرنے والا۔ 5

- پچھلے اسباق میں ہم نے پڑھا کہ بنی اسرائیل نے اپنے نبی حضرت موسیٰ علیہ السلام کی نافرمانی کی اور ان کی جانب بھیجے گئے رسولوں میں سے بعض کو قتل کر دیا۔ انہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بھی قتل کرنے کی کوشش کی لیکن اس سے پہلے کہ وہ اس میں کامیاب ہوتے اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو آسمانوں پر اٹھالیا۔ اسی طرح انہوں نے جادو اور زہر کے ذریعے سے حضرت محمد ﷺ کو بھی قتل کرنے کی کوشش کی۔ ان کی اس مسلسل نافرمانی اور انکار کی وجہ سے وہ کئی گنا زیادہ غصہ اور سزا کے مستحق بن گئے تھے۔ ان کی اس حد سے نکل جانے کا اور تکبر کرنے کا نتیجہ یہ نکلا کہ دنیا اور آخرت میں ذلت و رسوائی ان کا مقدر بن گئی۔

1. اللہ کی نگاہ میں انسان کی قدر و قیمت بہت زیادہ ہے۔ اور یہ بہت ہی بری بات ہے کہ انسان اپنے آپ کو اللہ کے انکار کے بدلے بیچ دے۔ ایسے لوگ دوہرا نقصان اٹھاتے ہیں، اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔
2. انہوں نے رسول ﷺ کا اس لیے انکار کیا کہ ان کے دلوں میں کینہ، حسد، بغض اور سرکشی کے جذبات تھے۔ اور یہ سب صرف اس لیے کہ آپ ﷺ بنی اسرائیل میں سے نہیں تھے۔

- یہ تو ایسے ہی ہوا جیسے وہ یہ امید لگائے بیٹھے تھے کہ اللہ کو ان سے مشورہ کرنا چاہیے تھا کہ وہ کس کو اپنا نبی بنائے! اصل بات یہ تھی اللہ کے احکام پر عمل کرنے کے بجائے انہوں نے اپنی خواہشات کی پیروی کی۔

3. اللہ کو کسی سے بھی کسی قسم کے مشورہ کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ وہ حکمت والا ہے اور وہ جس پر چاہتا ہے اپنا فضل نازل فرماتا ہے۔
4. اپنے کفر و سرکشی اور تکبر کی وجہ سے اُنہوں نے اللہ کے غضب کو اپنے حق میں دعوت دی۔

5 اللہ تعالیٰ ان کو صرف سزا دے کر نہیں بلکہ ذلت بھری سزا دے کر اُن کی سرکشی کو کچلے گا۔ اور یہ سزا صرف اور صرف اُن کے کفر کی وجہ سے ہو گی۔(وَلِلْكَافِرِينَ)

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”آپس میں بغض نہ رکھو، ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، پیٹھ پیچھے کسی کی برائی نہ کرو، بلکہ اللہ کے بندے آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو“۔(بخاری:6065)

تصور واحساس: تصور کیجیے کہ اللہ کا انکار کرنے والوں نے کتنے بڑے نقصان کا سودا کیا ہے۔ محسوس کیجیے کہ قیامت کے دن وہ کتنی زبردست شرمندگی محسوس کریں گے جب انہیں اپنی غلطی کا علم ہو گا۔

غور و فکر:

- حسد اور نفرت کیوں؟ دراصل انہیں ہدایت سے زیادہ اپنی بڑائی کی فکر تھی۔

دعا: اے اللہ! اس بات سے میری حفاظت فرما کہ میرے دل میں تیرے کسی حکم کے خلاف سرکشی کا جذبہ پیدا ہو۔ اے اللہ! مجھے بغض و عناد سے محفوظ فرما۔

احتساب: جب کوئی میری غلطی کو درست کرے اور مجھے فیڈبیک دے تو میں کیسا محسوس کرتا ہوں؟ میں اسے قبول کرتا ہوں یا رد کر دیتا ہوں؟ کون کہہ رہا ہے اس کی فکر کرتا ہوں یا کیا کہہ رہا ہے اس پر توجہ دیتا ہوں؟

پلان: ان شاء اللہ! میں ہمیشہ اللہ کی حکمت، اس کی قدرت، اس کے انعامات کو اور اس کی رسوا کرنے والی سزاؤں کو یاد رکھوں گا، خاص طور پر اس وقت جب میرے دل میں اللہ کی نافرمانی کے وسوسے آئیں۔

اسماء وافعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
نَفْس	أَنْفُس	جان
فَضْل	أَفْضَال	احسان

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

کوڈ	مادہ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
س	غ ض ب	غَضِبَ	يَغْضَبُ	اِغْضَبْ	غَاضِب	مَغْضُوْب	غَضَب	ناراض ہونا
خا	ش ي أ	شَاءَ	يَشَاءُ	شَأْ	شَاءٍ	مَشِيْء	شَيْئ	چاہنا
أسـ+	ن ز ل	أَنْزَلَ	يُنْزِلُ	أَنْزِلْ	مُنْزِل	مُنْزَل	إِنْزَال	اُتارنا
علـ+	ن ز ل	نَزَّلَ	يُنَزِّلُ	نَزِّلْ	مُنَزِّل	مُنَزَّل	تَنْزِيْل	اُتارنا
أسـ+	ه و ن	أَهَانَ	يُهِيْنُ	أَهِنْ	مُهِيْن	مُهَان	إِهَانَة	رُسوا کرنا

مشقی سوالات

1 بنی اسرائیل نے کفر کے بدلے اپنے آپ کو کیوں بیچ دیا تھا؟

2 انہیں کس بات کی وجہ سے حسد اور نفرت تھی؟

3 اللہ تعالیٰ نے ”رسوا کرنے والا عذاب“ کا ذکر کیوں کیا؟

کلاس پروجیکٹ: ایسی دس حالتیں یا مواقع لکھیے جن میں لوگ حسد و نفرت کی وجہ سے غصہ ہو جاتے ہیں۔ ان صورتوں میں کیا نقصان ہو گا اور انہیں درست کیسے کیا جانا چاہیے؟